روزنامہ صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

محکمہ پولیس میں بھرتی کے خواہشمند امیدواروں کیلئے خوشخبری

حیدرآباد۔14/ اگست (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ میں سرکاری ملازمتوں کے خواہش مند بے روزگار نوجوانوں کے لیے ریاستی حکومت نے خوشخبری سنائی ہے۔ حکومت نے جمعہ کے روز پولیس، ایکسائز، فاریسٹ اور دیگر یونیفارم سروسز کی ملازمتوں میں بھرتی کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں مزید دو سال کا اضافہ کرنے کا اہم فیصلہ کیا ہے۔ پہلے دی گئی پانچ سال کی عمر میں رعایت کے علاوہ اب مزید دو سال شامل کر دیے گئے ہیں۔ یعنی یونیفارم ملازمتوں کے امیدواروں کو مجموعی طور پر 7 سال کی عمر میں رعایت حاصل ہوگی۔ اس سلسلے میں حکومت کے چیف سکریٹری سنجے جاجو نے باضابطہ طور پر سرکاری حکم نامہ (GO) جاری کر دیا ہے۔ حکومت کے اس تازہ فیصلے سے ریاست بھر کے ہزاروں بے روزگار نوجوانوں کو آنے والے نوٹیفکیشنز میں مقابلہ کرنے کا موقع ملے گا۔ یونیفارم پوسٹس پر بھرتی کے حوالے سے بے روزگار امیدوار طویل عرصے سے حکومت سے عمر کی حد میں رعایت دینے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ امیدواروں کا کہنا تھا کہ عمر کی حد ختم ہونے کی وجہ سے وہ سرکاری ملازمتوں کے امتحانات میں شرکت کا موقع کھو رہے ہیں۔ اس لیے عمر کی حد میں رعایت دے کر انہیں انصاف فراہم کیا جائے۔ امیدواروں کی درخواستوں پر مثبت انداز میں غور کرنے کے بعد حکومت نے فیصلہ کیا کہ عمر کی حد میں مزید رعایت دینا مناسب ہوگا۔ حکومت نے رواں سال 18 مئی کو جاری کیے گئے GO نمبر 87 کے ذریعے پہلے ہی عمر کی حد میں پانچ سال کی توسیع کی تھی۔ اب بے روزگار امیدواروں کے مطالبے پر اس میں مزید دو سال کا اضافہ کرتے ہوئے نئے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ حکومت کی جانب سے جاری کردہ اس تازہ ایڈہاک رول کے مطابق عمر کی یہ رعایت کئی اہم محکموں میں ہونے والی آئندہ براہِ راست بھرتیوں پر لاگو ہوگی۔ پولیس، فائر سروسز، جیل خانہ جات، اسپیشل پروٹیکشن فورس، ایکسائز، ٹرانسپورٹ اور فاریسٹ محکموں کی تمام یونیفارم پوسٹوں کے لیے مجموعی طور پر 7 سال کی اضافی عمر میں رعایت دستیاب ہوگی۔ حکومت نے متعلقہ نوٹیفکیشن کو تلنگانہ اسٹیٹ گزٹ میں شائع کرنے کی ہدایت بھی دی ہے۔ ان احکامات کی نقول تلنگانہ اسٹیٹ لیول پولیس ریکروٹمنٹ بورڈ، تلنگانہ پبلک سروس کمیشن تمام اضلاع کے کلکٹروں اور متعلقہ محکمہ جات کے سربراہان کو بھی بھیج دی گئی ہیں۔ پولیس اور دیگر سرکاری ملازمتوں کا انتظار کرنے والے نوجوانوں نے حکومت کے اس فیصلے کا خیرمقدم کیا ہے۔

تلنگانہ SIR میں 73 لاکھ ووٹ حذف ہونے کے معاملے پر وزراء

ارکان اسمبلی پر ریونت ریڈی کی ناراضگی، چار دن حلقوں میں رہنے کی ہدایت

حیدرآباد۔14/ اگست (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ کے چیف منسٹر اور ٹی پی سی سی صدر اے ریونت ریڈی نے ریاست میں جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے دوران ووٹوں کے حذف ہونے کے معاملے پر وزرا اور ارکان اسمبلی سے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں آئندہ چار دن اپنے اپنے حلقوں میں رہنے کی ہدایت دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ٹی پی سی سی کی جانب سے منعقدہ زوم میٹنگ میں ریونت ریڈی نے کہا کہ ریاست میں تقریبا 21 فیصد یعنی لگ بھگ 73 لاکھ ووٹ حذف ہونے کا خدشہ ہے اور اس صورتحال کے لیے حلقہ وار انچارج وزرا اور ارکان اسمبلی کے مبینہ لاپرواہ رویے کو ذمہ دار قرار دیا۔ ریونت ریڈی نے سوال کیا کہ اگر وزرا اور ارکان اسمبلی حیدرآباد میں بیٹھ کر صرف جائزہ لینے کی بات کریں گے تو زمینی سطح پر صورتحال کا کیسے اندازہ ہوگا۔ انہوں نے وزرا اور ارکان اسمبلی کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے حلقوں کا دورہ کریں اور ووٹر لسٹوں کی جانچ کے عمل کی براہ راست نگرانی کریں۔ چیف منسٹر نے مبینہ طور پر ہدایت دی کہ وزرا اور ارکان اسمبلی آئندہ چار دن اپنے حلقوں میں قیام کرتے ہوئے ووٹر لسٹ سے متعلق مسائل کا جائزہ لیں اور اہل ووٹروں کے نام حذف ہونے سے روکنے کیلئے ضروری اقدامات کریں۔ ریونت ریڈی کے ان ریمارکس پر سیاسی حلقوں میں بحث شروع ہوگئی ہے۔ ناقدین کا الزام ہے کہ چیف منسٹر مستقبل میں حکومت کے اقتدار میں واپس نہ آنے کی صورت میں اس کی ذمہ داری وزرا اور ارکان اسمبلی پر ڈالنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ دوسری جانب تلنگانہ کانگریس امور کی انچارج نے بھی ریاست میں ووٹوں کے حذف کیے جانے کے معاملے پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں جتنی بڑی تعداد میں ووٹ حذف کیے جا رہے ہیں، اتنے ووٹ کسی اور ریاست میں حذف نہیں کیے گئے۔ میناکشی نٹراجن نے تقریبا 73 لاکھ ووٹ حذف ہونے اور مزید 64 لاکھ ووٹوں کو مشتبہ قرار دیے جانے کو تشویشناک اور افسوسناک قرار دیا۔ ریاست میں SIR کا عمل اس وقت ایک اہم سیاسی مسئلہ بن چکا ہے۔ کانگریس قیادت نے وزرا، ارکان اسمبلی اور پارٹی کارکنوں پر زور دیا ہے کہ وہ ووٹر تصدیق اور اندراج کے عمل پر گہری نظر رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی اہل ووٹر کا نام انتخابی فہرست سے خارج نہ ہو۔ SIR عمل میں ووٹوں کے حذف اور مشتبہ ووٹروں کی نشاندہی کے معاملے پر آنے والے دنوں میں سیاسی کشیدگی مزید بڑھنے کا امکان ہے۔

شہر میں یومِ آزادی کے موقع پر ٹریفک کی پابندیاں

حیدرآباد۔ 14/ اگست (سفیر نیوزر صدائے حسینی) گولکنڈہ قلعے میں یومِ آزادی کی پرچم کشائی کی تقریب کے باعث ہفتہ، 15 اگست کو صبح 6 بجے سے دوپہر 12 بجے تک ٹریفک پر پابندیاں اور راستوں کی تبدیلی (ڈائیورژن) نافذ رہے گی۔ اس عرصے کے دوران رامادیو گوڈا سے گولکنڈہ قلعہ کی طرف جانے والی سڑک عام گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے مکمل طور پر بند رہے گی۔ اے (گولڈ)، اے (کریم) اور بی (نیلے) کار پاس کے حامل مدعوئین کو صبح 6 بجے سے 11 بجے کے درمیان رامادیو گوڈا کے راستے قلعے تک پہنچنا ہوگا۔ سکندرآباد، بنجارہ ہلز، مساب ٹینک اور مہدی پٹنم کی جانب سے آنے والے A (گولڈ)، A (کریم) اور B (بلیو) پاس ہولڈرز کو رتھی بالی، نانال نگر جنکشن، بالیکا بھون، لنگر ہاس فلائی اوور، ٹیپو خان برج اور رامادیو گوڈا جنکشن پر دائیں جانب مڑنا چاہیے اور مکی دروازہ کے راستے گولکنڈہ قلعہ کے گیٹ تک پہنچنا چاہیے۔ A (گولڈ) زمرے کی گاڑیو مرکزی گیٹ کے سامنے فتح دروازہ روڈ پر پارک کیا جانا چاہیے، جبکہ A (کریم) اور B (بلیو) زمرے کی گاڑیاں مرکزی گیٹ سے 50 میٹر کے فاصلے پر واقع گولکنڈہ بس اسٹاپ پر پارک کی جا سکتی ہیں۔ سیون ٹومبس اور بنجارہ دروازہ کی جانب سے آنے والے C (گرین) پاس ہولڈرز کو ٹریفک سگنل پر بائیں جانب مڑنا چاہیے اور پارکنگ کے لیے اویسی گراونڈ پہنچنا ہوگا۔ لنگر حض فلائی اوور کی جانب سے آنے والوں کو فتح دروازہ، بڑا بازار پر دائیں جانب مڑنا چاہیے اور جی ایچ ایم سی آئی لینڈ سے گزر کر اپنی گاڑیاں اویسی، جی ایچ ایم سی پلے گراونڈ میں پارک کرنی چاہئیں۔ شیخ پیٹ نالہ، ٹولی چوکی، سیون ٹومبس اور بنجارہ دروازہ کے راستے آنے والے ڈی (سرخ) پاس کے حامل افراد اپنی گاڑیاں گولکنڈہ ایریا ہسپتال کے احاطے میں پارک کر سکتے ہیں۔ ای (سیاہ) پاس کے حامل افراد یا عام عوام لنگر ہاس فلائی اوور کے نیچے سے یوٹرن (U-turn) لے سکتے ہیں اور فتح دروازہ کی جانب جانے والے تو کل ڈائیورژن پوائنٹ پر واقع گورنمنٹ پرائمری اسکول میں گاڑیاں پارک کر سکتے ہیں۔ تمام مدعوئین کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنی گاڑیوں کی ونڈ اسکرین (سامنے والے شیشے) کے بائیں جانب کار پاس چسپاں کریں۔ مقامی رہائشی اور گاڑی چلانے والے گولکنڈہ قلعہ کی طرف جانے والی مرکزی سڑکوں پر اپنی گاڑیاں پارک نہ کریں۔ مسافروں اور گاڑی چلانے والوں کو چاہیے کہ وہ تجویز کردہ متبادل راستے اختیار کر کے ٹریفک پولیس سے تعاون کریں۔ ٹریفک کی تازہ ترین صورتحال جاننے کے لیے وہ حیدرآباد ٹریفک پولیس کے 'ایکس (X)' پیج کو فالو کر سکتے ہیں۔

ریاپیڈو کے بہانے خاتون سے بات چیت
نوجوان کو جیل بھیج دیا گیا

حیدرآباد۔14/ اگست (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تاریخی چارمینار کے قریب خود کو ریاپیڈو ڈرائیور ظاہر کرتے ہوئے ایک خاتون انفلوئنسر سے رابطہ قائم کرنے والے شخص کو پولیس نے گرفتار کرلیا۔ عدالت نے اسے دو دن قید کی سزا سنانے کے ساتھ 250 روپے جرمانہ بھی عائد کیا۔ ملزم کی شناخت 27 سالہ مرزا احمد بیگ کے طور پر ہوئی ہے جو کشن باغ کا رہنے والا بتایا گیا ہے۔ چارمینار پولیس نے بتایا کہ ملزم کے خلاف 13 اگست کو مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق واقعہ کا ازخود نوٹس لیتے ہوئے کارروائی کی گئی اور اس کے بعد ملزم کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے ملزم کو دو دن کی قید کی سزا سنائی گئی اور 250 روپے جرمانہ عائد کیا۔

12 ربیع الاول کو مکہ مسجد سے بعد نماز ظہر مرکزی میلاد جلوس نکالا جائیگا

جلوس میں ادب واحترام ملحوظ رکھیں، خرافات سے بچیں۔ مرکزی میلاد جلوس کمیٹی کے ذمہ داران کی پریس کانفرنس

حیدرآباد 14 اگست (پریس نوٹ) مرکزی میلاد جلوس کمیٹی حیدرآباد کے زیر اہتمام چہارشنبہ 12 ربیع الاول 26 اگست کو بعد نماز ظہر تاریخی مکہ مسجد سے مرکزی میلاد جلوس نکالا جائے گا۔ اس جلوس میں ہزاروں کی تعداد میں شمع محمدی کے پروانے عشق ومحبت کے ساتھ شرکت کریں گے اور حضور پاکؐ کے ساتھ اپنی سچی اور پکی عقیدت کا ثبوت دیتے ہوئے نعت پاک اور درود شریف کے نذرانے پیش کرتے چلیں گے۔ بعد نماز ظہر مکہ مسجد کے پاس مولانا سید محمود بادشاہ قادری زرین کلاہ جانشین حضرت سلطان الواعظین دعا کے بعد سبز جھنڈی دکھا کر جلوس کو روانہ کریں گے۔ میرز والفقار علی رکن اسمبلی چارمینار مہمان خصوصی ہوں گے۔ اس جلوس میں شامل ہونے والی تنظیموں اور مذہبی اداروں کے ذمہ داران اپنے متعلقہ مقامات سے جلوس لے کر مکہ مسجد پہنچیں گے، جس کے بعد نماز ظہر ہوگی اور مرکزی جلوس روانہ ہوگا۔ حضور اکرمؐ کی میلاد پاک سے منسوب اس جلوس میں شامل ہونے والوں سے خواہش کی گئی ہے کہ وہ باادب باوضو جلوس میں شرکت کریں۔ نبی کریمؐ کی نعتیں گنگنائیں، نعرہ تکبیر اللہ اکبر، نعرہ رسالت یارسول اللہؐ کی صدائیں لگائیں تاکہ جلوس کا تقدس برقرار رہے۔ مرکزی میلاد جلوس کمیٹی کے صدر مولانا سید شیخن قادری شطاری کامل پاشاہ، کنوینر جلوس مولانا حافظ محمد مظفر حسین خان بندہ نوازی نے آج گلشن مدینہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ان خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر معتمد کمیٹی مولانا سید قادر محی الدین قادری جنید پاشاہ زرین کلاہ، شریک معتمد کمیٹی مولانا سید شاہ محمد سیف اللہ حسینی قادری الباقری سیف پاشاہ، شریک کنوینر مولانا سید احمد الحسینی سعید قادری، معتمد تشہیری کمیٹی مولانا ڈاکٹر شجاع الدین افتخاری حقانی پاشاہ، کمیٹی کے ارکان مولانا سید معین الدین حسینی سعدی پاشاہ، مولانا شیخ فرید الدین زاہد چشتی کے علاوہ سابق کارپوریٹرس مرزا مصطفی بیگ سلیم اور علی شریف اعظم بھی موجود تھے۔ مولانا حافظ مظفر حسین خان نے کہا کہ جلوس کی نسبت حضور پاکؐ سے ہے، اس لیے جلوسیوں پر لازم ہے کہ وہ ادب اور احترام کو ملحوظ رکھیں، کسی بھی قسم کی خرافات میں حصہ نہ لیں۔ اگر کوئی اس طرح کی حرکت کرتے ہیں تو انہیں حضور پاکؐ کی نسبت کا واسطہ دے کر اس طرح کی حرکتوں سے باز رکھنے کی کوشش کریں۔ نوجوانوں کو سڑکوں پر رقص اور گاڑیوں پر غیر اخلاقی حرکات سے باز رکھنے کی کوشش کریں گے۔ گذشتہ تقریبا دو دہوں سے مرکزی میلاد جلوس پابندی کے ساتھ مکہ مسجد سے نکالا جا رہا ہے۔ حضور اکرمؐ کے پیام امن ومحبت کو عام کرنے، اہل ایمان کے ساتھ دیگر برادران وطن کو بھی اسلامی تعلیمات سے واقف کروانے کے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

طلبہ کے درمیان ہونے والے معاملے میں BCI کی مداخلت کیوں؟ CJI سوریہ کانت کی برہمی

حیدرآباد۔14/ اگست (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) چیف جسٹس آف انڈیا (CJI) سوریہ کانت نے حیدرآباد کی NALSAR لا یونیورسٹی کے طلبہ کے معاملے میں بار کونسل آف انڈیا (BCI) کی مبینہ مداخلت پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق BCI کی جانب سے طلبہ کے انرولمنٹ کو روکنے سے متعلق احکامات پر چیف جسٹس نے سوالات اٹھائے۔ رپورٹس کے مطابق چیف جسٹس سوریہ کانت نے BCI کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا، طلبہ کے درمیان ہونے والی گفتگو میں آپ کی مداخلت کیا ہے؟ یہ معاملہ NALSAR کے طلبہ کی جانب سے احتجاج اور مبینہ مہم سے متعلق ہے۔ اس سے قبل BCI نے جسٹس سوریہ کانت کے خلاف طلبہ کی مبینہ مہم کے معاملے میں کارروائی سے متعلق یونیورسٹی انتظامیہ کو ہدایات دی تھیں۔ CJI سوریہ کانت نے مبینہ طور پر اس بات پر زور دیا کہ طلبہ کو اپنی رائے کے اظہار اور پرامن احتجاج کرنے کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر طلبہ پرامن طریقے سے اپنی آواز بلند کر رہے ہیں تو انہیں اس کی اجازت دی جانی چاہیے۔ اپنے طالب علمی کے دور کو یاد کرتے ہوئے چیف جسٹس نے کہا کہ وہ خود بھی طالب علم رہتے ہوئے احتجاج میں حصہ لیا کرتے تھے۔

یوم آزادی کے موقع پر برقی قمقموں سے جگمگا رہا ہے حیدرآباد کلکٹریٹ۔

محکمہ آبپاشی میں عجیب تقرریاں
موجودہ مشیر کے ماتحت مزید دو مشیر مقرر

حیدرآباد۔14/ اگست (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ کے محکمہ آبپاشی میں حکومت کی جانب سے کی گئی حالیہ تقرریوں نے محکمہ کے اعلی عہدیداروں میں بحث چھیڑ دی ہے۔ ایک موجودہ مشیر کے لیے مزید دو مشیروں کی تقرری پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق آندھرا پردیش سے تعلق رکھنے والے اور تلنگانہ کے مبینہ مخالف آدتیہ ناتھ داس پہلے ہی محکمہ آبپاشی میں مشیر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اب حکومت نے ان کے لیے مزید دو ریٹائرڈ انجینئروں جے ستیانند اور ڈی وشنو کمار شرما کو مشیر مقرر کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ سرکاری احکامات کے مطابق جے ستیانند کو ٹیکنیکل اسسٹنٹ اور ڈی وشنو کمار شرما کو فائنانشل کنسلٹنٹ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ دونوں کی تقرری 31 مارچ 2027 تک برقرار رہے گی۔ ان تقرریوں پر محکمہ کے بعض سینئر عہدیداروں نے اعتراضات کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ محکمہ میں پہلے ہی متعدد تجربہ کار سینئر انجینئرز اور عہدیدار موجود ہیں، ایسے میں ریٹائرڈ انجینئروں کو تقریبا 2 لاکھ روپے ماہانہ کی تنخواہ پر مشاورتی عہدوں پر مقرر کرنے کی ضرورت کیا ہے۔ سینئر انجینئرز نے جے ستیانند کی سابقہ خدمات سے متعلق بھی سوالات اٹھائے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ستیانند ماضی میں جل یگنم اور پرنہیتا۔ چیوڑلا جیسے اہم آبپاشی منصوبوں سے وابستہ رہے ہیں اور ان کے دور میں مبینہ بدعنوانی کے الزامات بھی سامنے آئے تھے۔ اعتراض کرنے والے عہدیداروں نے سوال اٹھایا ہے کہ جن کے خلاف ماضی میں بدعنوانی کے الزامات عائد کیے گئے، انہیں دوبارہ محکمہ آبپاشی میں مشاورتی ذمہ داری کیسے دی جاسکتی ہے۔ ان تقرریوں کے بعد محکمہ کے اندر یہ سوال بھی اٹھ رہا ہے کہ ایک موجودہ مشیر کے لیے مزید دو مشیروں کی تقرری کی ضرورت کیوں پیش آئی اور اس سے سرکاری خزانے پر کتنا اضافی مالی بوجھ پڑے گا۔ حکومت کے اس فیصلے پر محکمہ کے اندر مزید وضاحت طلب کیے جانے کا امکان ہے، جبکہ سینئر عہدیداروں کی جانب سے تقرریوں کی ضرورت، ذمہ داریوں اور متعلقہ افراد کے سابقہ ریکارڈ پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔

ورنگل ایم جی ایم اسپتال میں آوارہ کتوں کی آزادانہ آمدورفت، بچوں کے وارڈ میں مریضوں کے رشتہ دار خوفزدہ

ورنگل۔14/ اگست (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) سرکاری اسپتال جہاں مریضوں کو بہتر علاج کے ساتھ محفوظ اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنا ضروری ہے، وہیں ورنگل کے مہاتما گاندھی میموریل) ایم جی ایم(اسپتال کی صورتحال نے انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اسپتال کے احاطے میں آوارہ کتے آزادانہ طور پر گھوم رہے ہیں اور مبینہ طور پر بچوں کے وارڈ تک بھی پہنچ رہے ہیں۔ بچوں کے وارڈ میں آوارہ کتوں کی موجودگی سے زیر علاج بچوں کے والدین اور دیگر رشتہ داروں میں خوف اور تشویش پائی جا رہی ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ اسپتال میں بچوں کی حفاظت کے لیے خصوصی توجہ دی جانی چاہیے، لیکن وارڈز میں آوارہ جانوروں کی موجودگی صورتحال کی سنگینی کو ظاہر کرتی ہے۔ انہیں خدشہ ہے کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو بچے یا دیگر مریض آوارہ کتوں کے حملے یا دیگر خطرات کا شکار ہوسکتے ہیں۔ اس صورتحال نے اسپتال میں صفائی، حفظان صحت اور مجموعی انتظامات پر بھی سوالات اٹھائے ہیں۔ مریضوں اور ان کے رشتہ داروں کا الزام ہے کہ اسپتال میں مختلف خامیاں بار بار سامنے آنے کے باوجود متعلقہ حکام کی جانب سے مستقل اور مؤثر اقدامات نہیں کیے جا رہے ہیں۔ خاص طور پر بچوں کے وارڈ میں آوارہ کتوں کا داخل ہونا تشویشناک قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ بچے اسپتال کے ماحول میں سب سے زیادہ حساس اور کمزور مریضوں میں شامل ہوتے ہیں۔ مریضوں اور ان کے رشتہ داروں نے اعلی حکام اور اسپتال انتظامیہ سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اسپتال کے وارڈز کو آوارہ جانوروں سے پاک رکھنے کے ساتھ ساتھ صفائی اور حفاظتی انتظامات کو بھی بہتر بنایا جائے۔ بار بار سامنے آنے والی شکایات کے باوجود اگر مسئلہ برقرار رہتا ہے تو یہ اسپتال انتظامیہ اور متعلقہ سرکاری محکموں کی کارکردگی پر سنجیدہ سوالات اٹھاتا ہے۔ عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ ایم جی ایم اسپتال میں مریضوں، بالخصوص بچوں کے لیے محفوظ اور صحت بخش ماحول یقینی بنایا جائے۔

حیدرآباد میں گانجہ سپلائی نیٹ ورک کا انکشاف (تفصیلی خبر صفحہ 7 پر)

تلنگانہ کے نئے راشن کارڈ کا نمونہ منظر عام
کارڈ میں پاسپورٹ طرز کی سیکورٹی

حیدرآباد۔14/ اگست (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت 15 اگست سے نئے اسمارٹ راشن کارڈ تقسیم کرے گی۔ جعلی کارڈوں کی تیاری روکنے کے لیے ان میں 9 جدید حفاظتی خصوصیات شامل کی گئی ہیں۔ ان کے لئے وہ ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے جو بینک نوٹوں اور پاسپورٹ جیسے انتہائی محفوظ دستاویزات میں استعمال ہوتی ہے۔ نئے کارڈ کو فوڈ سکیورٹی کارڈ)راشن کارڈ (کا نام دیا گیا ہے۔ کارڈ کے اوپری بائیں جانب چیف منسٹر ریونت ریڈی اور دائیں جانب وزیر سیول سپلائز اتم کمار ریڈی کی تصاویر شائع کی گئی ہیں۔ کارڈ پر راشن کارڈ نمبر، خاندان کے سربراہ کا نام، راشن کی دکان کا نمبر، گاں، منڈل، ضلع اور کارڈ ہولڈر کے گھر کا پتہ درج ہوگا۔ خاندان کے سربراہ کے طور پر خواتین کے نام درج کئے گئے ہیں۔ کارڈ میں شامل جدید حفاظتی خصوصیات کی مدد سے اسے اسکین کرتے ہی مستفید ہونے والے خاندان کی تفصیلات کی تصدیق کی جاسکے گی، جس سے جعلی راشن کارڈوں کے استعمال کو روکنے میں مدد ملے گی۔

معمولی بات پر دوست کے ہاتھوں دوست کا قتل

حیدرآباد۔14/ اگست (سفیر نیوز/ صدائے حسینی)دوستوں کے درمیان ہونے والا ایک معمولی تنازعہ بالآخر قتل پر ختم ہوگیا۔ ڈیلیوری کے معاملے پر دونوں کے درمیان ہوئے جھگڑے کے دوران ایک نوجوان نے اپنے دوست پر لوہے کی راڈ سے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوکر موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ یہ لرزہ خیز واقعہ جمعرات کی رات نارسنگی پولیس اسٹیشن کی حدود میں پیش آیا۔ پولیس اور مقامی افراد سے حاصل کردہ تفصیلات کے مطابق مقتول کی شناخت کوکا پیٹ کے سمیر (31) کے طور پر ہوئی ہے جو نارسنگی میں واقع بلنکٹ کمپنی میں ڈیلیوری بائے کے طور پر کام کر کے اپنا گزر بسر کر رہا تھا۔ اس کے ساتھ کام کرنے والے ایک دوست کیساتھ ڈیلیوری کے معاملے پر کچھ عرصے سے اختلافات چل رہے تھ، جو باہمی رنجش کی وجہ بن گئے تھے۔ جمعرات کی رات کام کے مقام پر دونوں کے درمیان ایک بار پھر تنازعہ پیدا ہوگیا۔ اسی دوران سمیر کے دوست نے پاس ہی موجود لوہے کی راڈ اٹھائی اور اسکے سر پر زوردار وار کیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق حملے کے نتیجے میں سمیر شدید زخمی ہوگیا اور زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے وہ موقع پر ہلاک ہوگیا۔ اطلاع ملتے ہی نارسنگی پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور حالات کا جائزہ لیا۔ پولیس نے کمپنی کے دیگر ملازمین سے پوچھ گچھ کی اور قتل کی وجوہات کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور قتل کا کیس درج کر کے چھان بین شروع کردی۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19 'آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146 'امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔